# رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین)۔ (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے، کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس ماہ موصول ہونے والے تحائف میں ایک تحفہ کوئی فرشتہ دے گیا ہے کیونکہ دینے والے نے اپنا نام نشان اب تک نہیں بتایا اس فرشتے کو کس نے بھیجا تھا...... اللہ اعلم...... تحفہ جو اس ان جان شخص نے پہنچایا ہے وہ ہے حضرت قاضی عبدالدائم دائم صاحب کی کتاب...... سید الوری...... کے تین جلدوں پر مشتمل مکمل سیٹ کا...... یہ کتاب ہمارے لئے نئی نہیں مگر من حیث الھدیۃ نئی ہے کہ ہدیہ یا تحفہ جب بھی ملے وہ نیا ہی ہوتا ہے اور اس کا نیا ہی مزا ہوتا ہے......

سید الوری کا یہ اضافہ شدہ نیا ایڈیشن ہے۔ یہ جانِ دو عالم ﷺ کی سیرت مطہرہ پر لکھی جانے والی اپنے انداز مخصوص کی نئی کتاب ہے...... ہری پور ہزارہ کی خانقاہ مجددیہ نقشبندیہ صدریہ کے سجادہ نشین حضرت قبلہ قاضی عبدالدائم دائم صاحب کی اس کتاب کی خوبیاں اور محاسن شمار سے باہر ہیں...... میرے پاس جب کسی نئی کتاب کا تحفہ آتا ہے تو سب سے پہلے میرے دونوں بیٹے اور تینوں بیٹیاں اس کو شوق سے دیکھتے ہیں اور پھر پڑھنا شروع کرتے ہیں میں خاموشی سے یہ تماشا دیکھتا رہتا ہوں کہ نتیجہ کیا نکلتا ہے کوئی کتاب تو اسی روز شام تک میری میز پر واپس آجاتی ہے اور کوئی دوسرے روز، کوئی ازاں بعد مگر بعض کتب ایسی ہوتی ہیں جو گم (شد) ہو جاتی ہیں اور جنہیں مجھے دیکھنے کا موقع اس وقت ملتا ہے جب یہ لوگ اسے چاٹ چکے ہوتے ہیں...... سب سے سریع المطالعہ ماشاء اللہ میرا چھوٹا بیٹا احمد ہے جو بارہ برس میں ہے چوتھا پارہ حفظ کر رہا ہے وہ جس کتاب کو لے کر بیٹھ جائے اور کسی اور کو نہ پڑھنے دے میں سمجھتا ہوں وہ کتاب مفید ترین کتابوں میں سے ایک ہوتی ہے اور اس کا فیض یقیناً عام ہوتا ہے... سید الوری کا سیٹ آیا تو سب سے پہلے اسی نوخیز نے اسے کھولا اور پہلی

☆ بیع مرابحہ: خرید کردہ شے کی قیمت بتا کر اس کو نفع پر فروخت کرنا ☆

جلد پڑھنا شروع کردی ، میں نے خیال کیا کہ بس ابھی گھنٹہ بھر میں کتاب واپس آجائے گی مگر آج تیسرا دن ہے کتاب اس کی گود سے نہیں اتری......گاہے گاہے وہ بعض مشکل الفاظ کے معانی مجھ سے پوچھ لیتا ہے مگر کتاب نہیں چھوڑ رہا......تیسرے روز شام تک اس نے جلد اول مکمل کر کے رکھ دی اور دوسری جلد کھول لی ہے............

قارئین کرام آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ کتاب کتنے دلچسپ پیرائے میں اور کتنی سلیس اردو میں لکھی گئی ہے کہ اس ابتدائی سطح کا قاری بھی اس سے برابر لطف اندوز ہورہا ہے اور دلچسپی سے پڑھ رہا ہے ..........اللہ رب العزت یہ اسلوبِ نگارش ہمارے دیگر مؤلفین کو بھی عطا فرمائے (آمین) میں نے کتاب کو بعض مقامات سے صرف قند مکرر کے طور پر دیکھا ہے......بچے کتاب فارغ کریں گے تو تفصیل سے دیکھ پاؤں گا انشاء اللہ...... میں اسے قسط وار حضرت کے مجلّہ میں بہت پہلے پڑھ چکا ہوں......اور اس وقت بھی میری رائے یہی تھی اور آج بھی ہے کہ سیرت طیبہ کو جو نوجوان نہیں پڑھ سکے وہ اس کتاب سے پڑھنا شروع کریں انشاء اللہ ذوق پیدا ہوگا اور سیرت طیبہ سے بخوبی آگاہی ہوجائے گی...... یہ کتاب بطور خاص نوجوانوں کے پڑھنے کی ہے......

دلچسپ و دلنشیں انداز تحریر، شستہ الفاظ ، مشک وگلاب سے دھلی زبان، ادب کی چاشنی مزید، اور حقائق تک رسائی کا کھلا انداز کتاب کی وقعت میں اضافات کا سبب ہے......پھر عشق ومستی میں ڈوب کر کہے گئے الفاظ اپنی اپنی جگہ بن سنور کر کھڑے اور قاری کو دعوت مشاہدہ دے رہے ہیں ......اور زبانِ حال سے کہ رہے ہیں ،......پڑھو نہیں ہمیں صرف دیکھ ہی لو ،......فدائے حسنِ یوسف نازنینانِ مصر کی طرح فریفتہ نہ جاؤ......تو کہنا...................

رب کریم حضرت قاضی صاحب کو علم وعرفان کے جس مرتبہ و درجات پر وہ فائز ہیں ان میں مزید برکتیں عطا فرمائے اور ہمیں ہری پور حاضر ہوکر ان کی زیارت کی توفیق بخشے.................(آمین)

کتاب کا مکمل سیٹ ۲۱۰۰ روپے کا ہے اور اسے علم وعرفاں پبلشر الحمد مارکیٹ ۴۰۔اردو بازار لاہور سے حاصل کیا جاسکتا ہے......

ایک اور تحفہ تفہیم الفقہ کی دو جلدوں کا ہے جو مفتی محمد نعیم صاحب نے اشرف المدارس کراچی سے ہمیں ارسال فرمایا ہے ......دونوں جلدیں خوبصورت غلاف میں چھپی ہیں

☆☆ بیع مقایضہ یہ ہے کہ : سامان کے بدلے سامان کی بیع ہو☆☆

...... جدید طرز بیان اور عملی مشقوں کے ساتھ یہ اپنی نوعیت کی منفرد تالیفات میں سے ایک ہے...... زکوۃ کے باب میں ایک خود تشخیصی فارم دیا گیا ہے جس کی مدد سے ہر شخص اپنی زکوۃ کا حساب با آسانی لگا سکتا ہے...... مفتی صاحب نے عشر کے باب میں لکھا ہے کہ:...... پیداوار پر آنے والے اخراجات مثلاً بیج کا خرچہ، پانی (نہری ہو یا ٹیوب ویل) کھاد، اسپرے، کٹائی، تھریشر وغیرہ، یہ اخراجات عشر نکالتے وقت منہا نہیں کئے جائیں گے ......... یہ موجودہ دور کا اہم مسئلہ ہے اور اس کی وجہ سے کسان پریشان ہیں، وہ کہتے ہیں کہ اگر ان اخراجات کو منہا نہ کیا جائے تو عشر دے کر باقی کچھ نہیں بچتا ......... اس لئے بہت سے زمیندار کاشتکار عشر دینے سے معذوری ظاہر کررہے ہیں...... فقہاء امت کو عصر حاضر کا یہ مسئلہ حل کرنا چاہئے کہ اخراجات واقعی بہت بڑھ گئے ہیں.........

کتاب میں فقہی مسائل کو طلبہ وعوام کے لئے آسان زبان میں بیان کیا گیا ہے اور مسائل ازبر کرانے کے لئے سوال وجواب کا نیا انداز اختیار کیا گیا ہے، بعض مقامات ومندرجات سے اختلاف کے باوجود...... کتاب دیکھنے کی ہے ...... کتاب مکتبہ النور کراچی نے اٹھارویں بار اپریل ۲۰۱۵ میں شائع کی ہے۔ ہدیہ درج نہیں...... مکتبہ النور نزد جامعہ اشرف المدارس دکان نمبر ۳۶ گلستان جوہر سے حاصل کی جاسکتی ہے......

ایک اور تحفہ پروفیسر محمد یوسف فاروقی صاحب کی کتاب Early Islamic Lego-Political Institutions (An Exploratory study) کا ہے۔ انگریزی میں لکھی جانے والی یہ کتاب موضوع کے اعتبار سے نہایت بلند پایہ اور مواد کے اعتبار سے وقیع ہے۔ اس کے ذیلی موضوعات میں حسب ذیل قابل ذکر ہیں۔

Early Fuqaha on the significance and Role of Khilafah.

The concept of Ahl al-Hall wa al Aqd..

Bay'ah as a Politico-Legal Principle.

Legtimacy of Authority in Islam.

The Institution of Shura.

The Development of Ijmaa.

Modes of Ijtehad in the Judgements of the Rashidun Khulafa.

☆ بیع سلم: قیمت پہلے ادا کرنا اور بیع بعد میں مقررہ مدت پر وصول کرنا ☆

۱۹۲ صفحات پر مشتمل یہ خوبصورت کتاب شریعہ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے شائع ہوئی ہے...... کتاب کا foreword جناب جسٹس فدا محمد خان نے لکھا ہے......

ڈاکٹر فاروقی صاحب ہی کی ایک اور کتاب اصول فقہ پر ہے اور یہ بھی انگریزی میں ہے اس میں اصول فقہ کے وہ بنیادی مباحث آگئے ہیں جو یونیورسٹی کے طلبہ کے لئے نصابی ضرورت کو بخوبی پورا کرتے ہیں......اس کا پیش لفظ ڈاکٹر محمود احمد غازی کا تحریر کردہ ہے......ڈیڑھ سو سے زاید صفحات پر مشتمل یہ کتاب بھی شریعہ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے پہلی بار ۱۹۹۵ میں شائع ہوئی ہے......

دو کتابوں کا ایک اور تحفہ ہمیں فیصل آباد سے جناب پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب نے بھجوایا ہے۔جن میں سے ایک کا نام ہے......بدیع الزمان سعید نورسی کے قرآنی افکار......یہ دراصل ڈاکٹر ہمایوں صاحب کے زیر نگرانی مکمل ہونے والا ایم فل کا ایک مقالہ ہے جو ان کے شاگرد رشید انصر جمالی نے ۲۰۱۴ میں لکھا ہے......ترکی کے اسکالرز کی کتب اور ان کے افکار وخیالات اردو زبان میں گزشتہ چند برسوں سے پاکستان میں اشاعت پزیر ہورہے ہیں اور پاکستانی اسکالرز بھی ان پر لکھ رہے ہیں یہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے......سعید نورسی (م ۱۹۶۰) جو بدیع الزمان کے نام سے معروف تھے آخری عثمانی خلیفہ کے ساتھ ایک یونیورسٹی کے قیام پر کام کررہے تھے۔مگر حالات نے پلٹا کھایا اور وہ حوادث زمانہ کا شکار ہوگئے مگر انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور مسلم امہ کے مسائل پر لکھنا شروع کیا......ان کی متعدد کتب شائع ہوئیں جو فکری نوعیت کی حامل ہیں......زیر نظر کتاب ترکی کے انقلاب کے بارے میں کافی معلومات افزا ہے اور اس انقلاب کے دوران اور بعد کام کرنے والے صوفی منش اسکالرز کی جدوجہد کا بھی اس سے پتہ چلتا ہے......دوسرے باب سے آخر تک سعید نورسی کے افکار پھیلے ہوئے ہیں مطالعہ کے حوالہ سے ایک اچھی معلومات افزا کتاب ہے جس سے ترکی میں مسلم تحریک اور وہاں کے مفکرین کی فکر سے آگاہی ہوتی ہے......ادارہ تصنیف وتالیف وترجمہ جی سی یونیورسٹی فیصل آباد نے یہ کتاب شائع کی ہے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ اس پونے دو سو صفحات کی کتاب کا ہدیہ ۳۰۰ روپے مقرر کیا گیا ہے......

☆ بیع مزابنہ : کٹے ہوئے پھل کو درخت پر لگے ہوئے پھل کے بدلے اندازاً فروخت کرنا